فیورک Furec کی شرعی حیثیت

مفتی علامہ محمد عبدالغفور الوری

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین فاؤنڈیشن فار یونیسٹی آف ریلیجس اینڈ انلائیٹنڈ سٹیرن شپ یعنی فاؤنڈیشن برائے وحدت ادیان اورروشن ضمیر شہریت جسے اختصارا furec (فیورک) کہتے ہیں ۔کے دستورالعمل کے مندرجہ ذیل غیر متبدل اغراض ومقاصد کے بارے میں۔

نوٹ: استفتاء کولائق اعتماد بنانے کے لئے دستورالعمل کی اصل عبارتیں جوانگریزی زبان میں ہیں وہ بھی پیش خدمت ہیں اور سہولت فہم کے لئے ان کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ساتھ ہے۔ساری عبارتیں کتابی شکل میں شائع شدہ فیورک کے دستورالعمل سے ماخوذ ہیں۔ان پر حکم شرع بیان کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔

فیورک کے اغراض ومقاصد:

اب فیورک یعنی فاؤنڈیشن برائے وحدت ادیان اورروشن خیال شہریت کے روشن خیال اغراض ومقاصد ملاحظہ فرمائیں۔

(4)aim ;To promote and implement the surat spirtual declaration (attached as appendix) by sustaining the human spirit on the basis of acceptance of ,and respect for ,all religious .(page no .5)

ترجمہ: انسانی جذبہ کوباقی رکھتے ہوئے تمام مذاہب کی قبولیت،تمام مذاہب کے احترام کی بنیاد پر،سورت روحانی اعلامیہ کوفروغ دینا اور عملا نافذ کرنا۔

(5)d:to organise multi.religious tuncations to popularise joint celebration of religious festivals,common community kitchens and multi.religious prayers.

ترجمہ: کثیر مذہبی تہواروں کے انعقاد،مشترکہ لنگر اور کثیر مذہبی دعاؤں کومقبول عام بنانے کے لئے

کثیر مذہبی اجتماعات اور جلسوں کا اہتمام کرنا۔

(e):To provide for interfaith dialouge and common platform for multi.religious to work toghrther towards religious harmony.(page No.6

ترجمہ: بین المذاہبی مذاکرات ہم آہنگی کے لئے مختلف مذاہب کے ایک ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے مشترکہ پلیٹ فارم مہیا کرنا۔

(f):To promote universal values of all religions (page No.6)

ترجمہ: تمام مذاہب کی آفاقی اقدار کوفروغ دینا۔

(i): To arrange for the writings,editings,translation and publishing books,encyclopedias,periodicals,rare manuscripts,monographs and generate audio visual materials and other technological forms of dissemination of unity of riligions.(page No.6)

ترجمہ: وحدت ادیان پر کتابوں ،انسائیکلوپیڈیا،رسائل جرائد،نایاب مسودوں ،مونوگراف(تحقیق مقالوں)دیگر ٹیکنیکل شکلوں کو پیدا کرنا۔

(n):To create educational material for teaching the understanding of religion (page No.6)

تمام مذاہب کی سمجھ کی تعلیم کے لئے تعلیمی مواد تخلیق کرنا (تیار کرنا)

(z):To preserve rare manuscripts letters,pictures,stone images,artist work and archaeological and historical exhibits and establish archives/museums.(page No.7)

نایاب مسودوں ،خطوط،تصاویر،مجسموں (پتھر کی مورتیوں)فنکارانہ کاموں،آثار قدیمہ اور تاریخ سے متعلقہ نمائشی چیزوں کی حفاظت کرنا،آرکائیوز اور میوزیم قائم کرنا۔

(ا)سوال یہ ہے کہ فیورک (furec) کے مندرجہ بالا اغراض ومقاصد میں کون سی بات کفر ہے؟ کونسی گمراہی پر مشتمل؟ اور کونسی حرام ہے؟ مدلل بیان فرمائیں۔اور اگر سب مطابق اسلام ہیں تو اسے بھی شرعی دلائل کے ساتھ واضح فرمائیں۔

☆ الاجتهاد لا ينقض بالاجتهاد ☆ اجتہاد اجتہاد کے ساتھ باطل نہیں ہوگا ☆

جواب............

(فیورک)اپنے مجموعی اغراض ومقاصد کے اعتبار سے کثیر کفریات کا مجموعہ ہے مگران تمام کفریات میں شرعی نکتہ نگاہ،وحدت ادیان،کاکفری نظریہ مرکزی کفری نظریے کی حیثیت رکھتا ہے اوریہی اصل(فیورک)اورسورت روحانی اعلامیہ)کے بانیوں،دستورسازوں اورمنصوبہ سازوں کانصب العین اورحقیقی مقصداولین ہے،جوادلہ اربعہ شرعیہ کے اعتبار سے اخبث الخبائث وابطل البواطل ہے۔

فیورک کے مندرجہ کفریات وہفوات کوجاننے سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ ادیان جمع دین کی اوردین کی دوقسمیں ہیں،حق اور باطل آگے مزید وضاحت ملاحظہ ہودین اگرچہ بنفسہ دوہیں مگراہل دین کے اعتبار سے بہت سے ادیان ہیں مگرتمام اَدیان میں دین حق صرف اسلام ہے باقی تمام ادیان باطل ہیں کیونکہ الکفرۃ ملۃ واحدہ دین اسلام حق اس لئے ہے کہ اسلام کواللہ تعالی نے حق فرمایا ارشادخداوندی ہے جآء الحق وزھق الباطل ط یعنی اسلام آگیااورکفرمٹ گیاالقرآن 81/17۔یہاں اسلام کوحق اورکفرکو باطل فرمایادوسری آیت میں حکم ہے کہ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی ودین الحق یعنی وہی ہے جس نے اپنے رسول کوہدایت اوردین حق کے ساتھ بھیجاالقرآن 33/9یہاں بھی دین اسلام کوحق فرمایا نیز اللہ تعالی کی ذات بھی حق قرآن نے فرمایابان اللہ ھوالحق بلاشبہ اللہ ہی حق ہے القرآن 30/31اسلام نے ایک معبود برحق سے ہمیں مطلع کیامتعدد باطل معبودوں سے ہمیں محفوظ رکھا۔قرآن نے فرمایا لآالہ الاھو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی معبود برحق ہے نیز اللہ تعالی نے اپنے محبوب کوفرمایاقل انمآامرت ان اعبداللہ ولآاشرک بہ (القرآن 36/13یعنی فرمایئے مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اوراس کے ساتھ(کسی کو)شریک نہ بناؤں......

اس کے برعکس ادیان باطلہ کے اپنی مرضی سے متعددمختلف معبود اورمختلف ان کے نام مثلا طاغوت،شیطان، جبت،اوثان،اصنام،وغیرہ وغیرہ باطل معبود کیونکہ اللہ تعالی معبود برحق کے سو اجس کی بھی پوجاہووہی باطل،دیکھئے ارشادخداوندی ہے وان مایدعون من دونہ ھوالباطل القرآن 62/22یعنی اور(یہ مشرکین)اللہ کے سواجس کی عبادت کرتے ہیں وہ باطل ہے اس سے ثابت ہوگیا کہ جس مذہب ودین میں ایک اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت ہووہ حق ہے اس

علم وفن میں حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں : (محدث ابوزرعہ)

کے علاوہ تمام باطل۔شیطان کے پجاریوں کواللہ تعالی نے فرمایا۔ لاتعبدو الشیطن القرآن 60/36 یعنی تم شیطان کی عبادت نہ کرواورفرمایافاجتنبوا الرجس من الاوثان القرآن 30/22 بتوں کی گندگی سے بچواورفرمایامشرک پلید ہیں انما المشر کون نجس القرآن 28/9 اورآگے فرمایا لایستوی الخبیث والطیب نہیں برابر ہوسکتا ناپاک اور پاک القرآن 100/5 اورفرمایاوان یدعون الاشیطنا مریدا اوروہ نہیں پوجتے مگر سرکش شیطان کوالقرآن 117/4 فرمان خداوندی ہے فاخرج منها فانک رجیم القرآن 34/15 یعنی یہاں سے نکل جاتو مردود ہے

یعنی نتیجہ یہ ہوا شیطان کے پجاری بھی مردود ہیں اور شیطان بھی مردود۔نیز مشرک بہت بڑے ظالم ہیں کیونکہ شرک میں مبتلا ہیں۔فرمان خداوندی ہے کہ

ان الشرک لظلم عظیم یعنی بے شک شرک بڑاظلم ہے۔القرآن 13/31 جب یہ مشرک ظلم کرکے ظالم ہوئے تولعنتی قرار پائے فرمان خداوندی ہے۔الالعنة الله علی الظالمین خبردار ظالموں پراللہ کی لعنت ہے۔18/11 کفار باطل پرایمان لاکراوراللہ تعالی کاانکار کرکے جیسا کہ ارشادخداوندی ہے۔

والذین امنوابالباطل وکفروابالله القرآن 52/29 اوربان الذین کفرواتبعواالباطل القرآن 3/47 انکارخداوندی اوراتباع باطل کی بنا پرکافرہوکر مستحق لعنت ہوئے مطابق فرمان فلعنةالله علی الکفرین القرآن 89/2 نیزحق یعنی اللہ تعالی کوچھوڑکر باطل کواختیارکرکے۔

یعنی شیطان کو،بتوں کواوردیگرمختلف مرضی کے معبودان باطلہ کو اپنا معبود بناکردشمن خداہوئے۔اللہ تعالی نے فرمایا۔

فان الله عدوللکفرین. القرآن 98/2۔یعنی بیشک اللہ تعالی کافروں کادشمن ہے۔نیز باطل پرست جہنمی اورحق پرست جنتی ہیں۔توجنتی اورجہنمی برابرنہیں۔دیکھیے لایستوی اصحب النارواصحب الجنة. القرآن 20/59 دوزخی اورجنتی برابرنہیں۔اہل باطل گمراہ ہیں قرآن میں اللہ ارشادفرماتا ہے واضل عن سوآء السبیل اوروہ سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھکے ہوئے ہیں۔القرآن 60/5 نیزعام مخلوق میں بدترین اہل باطل ہیں۔

ارشادخداوندی ہے اولئک هم شرالبرية . القرآن 6/98۔یعنی وہی تمام مخلوق میں بدترین

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے کہ: امام مالک اورسفیان بن عیینہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا

ہیں۔اس کے برعکس دین اسلام کو اللہ تعالی نے سیدھا دین فرمایا۔دیکھئے ذلک دین القیمة یہ نہایت سیدھا دین ہے۔القرآن 5/98۔اہل اسلام یعنی مسلمانوں کو اللہ تعالی نے مخلوق میں بہتر فرمایا دیکھئے اولئک هم خير البرية. وہی کل مخلوق میں بہتر ہیں ۔القرآن 7/98 دین اسلام نور ہے اور کفرظلمت ہے دیکھئے يخرجونهم من النور الى الظلمت. القرآن 257/2 انھیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتے ہیں دین اسلام حق ہے کیونکہ اس میں ذات حق تعالی پر ایمان اور باطل کا انکار ہے فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله. القرآن 256/2 یعنی جو شیطان (کے حکم) کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے ۔یہ مومن صاحب اسلام کی صفت ہے اس لئے اسلام دین حق ہے دین باطل یعنی کفر سراسر باطل ۔کیونکہ اس میں باطل پر ایمان اورحق تعالی کا انکار ہے۔دیکھئے ۔والذين امنوا بالباطل و كفروا بالله اور جولوگ باطل پر ایمان لائے اورانھوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا۔القرآن 52/29 یعنی وہ جو باطل پر ایمان لائے اور اللہ کے منکر ہوئے۔یہ کافر اہل کفر کی بدکرداری کو حق تعالی نے واضح فرمایا کہ یہ بدکردار باطل پرست ہیں ۔اورحق تعالی کے منکر ہیں۔جسے قرآن پاک نے ادیان باطلہ اور دین حق اسلام کا ذکران کی حقیقت ان کے اسماء ہر چیز واضح فرمادی اسی طرح اہل ادیان کے نام واضح بیان فرمادیئے کہ دین حق اسلام والے مومن،مسلمان ہیں۔اوردین باطل کفروالے کافر ہیں دیکھئے ارشاد خداوندی ہے۔هو الذى خلقكم فمنكم كافرومنكم مؤمن القرآن 2/64 یعنی وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافراور تو کوئی مؤمن ۔یعنی اسلام والے مسلمان۔اورکفروالے کافر۔اسلام اللہ تعالی کا دین ہے اللہ تعالی نے فرمایا ۔افغير دين الله يبغون. القرآن 83/3 تو کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں ۔اللہ تعالی کو دین اسلام کے سوا کوئی دین قبول نہیں ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه اورجس نے اسلام کے سوا کسی اور دین کو طلب کیا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا القرآن 85/3۔ان الدين عندالله الاسلام. القرآن 19/3۔اللہ تعالی کے یہاں دین صرف اسلام ہی ہے اللہ تعالی کی رضا دین اسلام میں ہے ورضيت لكم الاسلام دينا . القرآن 3/5۔اور پسند کرلیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین ۔اللہ تعالی حق کو ثابت رکھتا ہے اور باطل کو باطل رکھتا ہے۔

ليحق الحق ويبطل الباطل القرآن 8/8 تا کہ حق کو ثابت کردے اور ناحق کو باطل کردے۔اللہ

☆ قال الشافعي رحمه الله تعالى : الفقهاء كلهم عيال ابي حنيفه في الفقه ☆

تعالیٰ باطل کو مٹاتا ہے ویمح اللہ الباطل۔ القرآن 24/42۔

ضروری وضاحت:

نصوص کتاب وسنت سے یہ بات روزروشن کی طرح واضح ہوگئی کہ (فیورک)اور(سورت روحانی اعلامیہ)دونوں کفر کے مجموعے ہیں۔آیات قرآنی سے بالبداہتہ کفریات فیورک اورسورت اعلامیہ ثابت ہیں۔شرح عقائد النسفیہ ص167۔وشرح کتاب فقہ اکبرص213پر ہے۔

والنصوص من الکتاب والسنة تحمل علی ظواهرهامالم یصرف عنها دلیل قطعی

یعنی کتاب وسنت کے نصوص کو اپنے ظاہری معنی پر حمل کرنا چاہیے جب تک کوئی دلیل قطعی اس کے خلاف نہ ہو۔یاازقبیل متشابہات نہ ہو۔معلوم ہوا کہ فیورک وسورت اعلامیہ مشتملات ومنصوبہ جات صریح کفر ہے۔حرام وناجائز کاتعلق تواس صورت میں ہوتا ہے جبکہ اسلام کادائرہ برقرار ہو۔کفر سے حرام وناجائز کا کوئی تعلق نہیں۔

2 قرآنی دلائل سے روزروشن کی طرح واضح کردیا گیا کہ فیورک کفرکامجموعہ ہے اورزید عالم شیخ طریقت اس تنظیم (فیورک) کابانی ممبراور دستور سازوں میں سے ہے اوربھرپورکفرکی اشاعت کرنے والا ہےفقہاتو یہاں تک فرماتے ہیں۔

ویکفر بخروجه الی نیروزالمجوس والموافقة معهم فیما یفعلون فی ذالک وبشرائه یوم النیروزشیئا لم یکن یشتریه قبل ذالک تعظیما للنیروزلاللاکل والشرب وباهد ائه ذالک الیوم للمشرکین ولوبیضةتعظیما لذالک الیوم

یعنی مجوس کے نیروز کی طرف نکلنے اوراس تہوار کے دن میں جووہ کرتے ہیں ان کے ساتھ ان کی موافقت کرنے اورنوروز کے تہوار کی تعظیم کی وجہ سے کوئی ایسی چیزخریدی جواپنے کھانے پینے کے لئے نہیں بلکہ اس دن مشرکوں کوتحفہ وہدیہ دینے کے لئے ،اس یوم کی تعظیم کومدنظررکھ کرچاہے ایک انڈا ہی ہوکافر ہوجائے گا۔دیکھئے بحرالرائق ص208ج5۔اس سے پتہ چلا کہ اب ان کے یوم کی تعظیم میں ایک انڈا دینے سے کافر ہوجاتا ہےتو خودکفریات کے ایجاداوراشاعت سے کافرکیونکرنہ ہوگا۔

۔جس تنظیم کے بعض اغراض ومقاصد کفری ہوں اس کے دستور ساز بنیادی رکن کے بارے میں جوشرعی حکم ہوگا وہی حکم شرعی تنظیم کے قیام کے بعد رکنیت قبول کرنے اوراس کی غیرممنوع سماجی واقتصادی

سرگرمیوں میں عملا شریک ہونے والے کا ہوگا کیونکہ جب اس تنظیم کی رکنیت حاصل کی تو جو اس کی کفری دفعات ہیں ان سے تو رضا پائی گئی ۔اور جب ان سے رضا پائی گئی تو کفر کا مرتکب ہوگیا۔کتاب شرح فقہ اکبر ص256 پر ہے کہ

الرضاء بالکفر کفر سوآء کان بکفر نفسہ او بکفر غیرہ

یعنی کفر سے راضی ہونا کفر ہے چاہے اپنا کفر ہو یا غیر کا۔

کیونکہ اس کارکن بنا دو حال سے خالی نہیں یا تو اسے اس تنظیم کے کفری دفعات کا علم ہوگا یا نہ ہوگا۔اگر ہوگا تو دیدہ دانستہ کفر میں شریک ہوا۔تو کفر کا مرتکب ہوا۔اگر علم نہ تھا تو رکنیت حاصل کرنے کے بعد کل کا نہیں تو بعض کا علم تو ہو ہی جائے گا اور بعض کفریات کے علم کے بعد اگر اس تنظیم کا رکن رہا تو کفر ہے۔

کیونکہ کفر باطل ہے اسلام حق ہے تو قاعدہ ہے کہ جو باطل ہے تو کل باطل ہے اور جو حق ہے تو کل حق ہے یہ نہیں ہوسکتا کہ جو باطل ہے تو بعض باطل ہے بعض نہیں ہے۔اور جو حق ہے تو بعض حق بعض نہیں ہے۔اس لئے جس تنظیم کے بعض اغراض و مقاصد و دفعات کفریہ ہوں گے تو وہ تنظیم مکمل کفر ہے۔

لہذا ایسی تنظیم کے قیام کے بعد رکنیت قبول کرنے والا تنظیم کے دستور ساز بنیادی رکن کے حکم میں ہوگا۔اسے کفریہ دفعات کا علم ہو یا نہ ہو دیکھئے خلاصۃ الفتاوی ص382 ج4

من اتی بلفظۃ الکفر وھو لم یعلم انھا کفر الا انھا اتی بھا عن اختیار یکفر

یعنی جس نے زبان سے کلمہ کفریہ بول دیا اور اسے یہ معلوم نہیں کہ یہ کفریہ کلمہ ہے تو کافر ہو جائے گا۔کیونکہ اس نے اس کلمہ کفریہ کو بولا تو اپنے اختیار سے ہے اسی طرح اس رکنیت حاصل کرنے والے کو رکنیت قبول کرنے نہ کرنے کا اختیار تو تھا۔اس لئے اسی کے حکم میں ہوگا۔

کسی سرزمین پر ایک حد کے نفاذ کی برکت وہاں چالیس روز نازل ہونے والی بارش کی برکت سے بہتر